سوال

(106)رفیق اللہ تعالی کانام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیارفیق اللہ تعالی کانام ہے۔کیاعبدالرفیق نام رکھنادرست ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مشکوۃ شریف میں ہے:

«عن عائشۃ رضی اللہ عنھا استاذن رہط من الیہود علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا السلام علیکم فقلت علیکم السام واللعنۃ فقال یا عائشۃ ان اللہ رفیق یحب الرفق فی الامر کلہ قلت اولم تسمع ماقالوا قال قد قلت وعلیکم وفی روایۃ علیکم ولم یذکر الواو متفق علیہ۔» (مشکوۃ باب السلام فصل اول ص398)

''عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ایک جماعت یہودنے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنےکی اجازت مانگی۔آپ کے پاس آکر السلام علیکم بجائے السام علیکم کہاجس کے معنی ہیں تم پرموت ہو۔حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔میں نے کہاتم پرموت ہواورلعنت ہوآپ نے فرمایااے عائشہ رضی اللہ عنہا!بے شک اللہ رفیق ہے ہرامرمیں نرمی کودرست رکھتاہے میں نے کہاکہ آپ نے سنانہیں۔انہوں نے کیاکہا؟فرمایاجواب میں وعلیکم یاعلیکم کہہ دیاہے۔جس کے معنی ہیں تم پربھی موت ہویاہم پرنہیں تم پرہو۔بخاری مسلم نے اس کوروایت کیاہے۔''

اس حدیث سے معلوم ہواکہ رفیق اللہ پربولاجاتاہے۔اس بناء پراگرکوئی عبدالرفیق نام رکھے تومنع نہیں ہاں بہترہے کہ نہ رکھے کیونکہ رفیق کالفظ ایک جنس کے دوساتھیوں پربہت بولاجاتاہے جس سے عبودیت غیرکازیادہ خیال آتاہے افضل یہ ہے کہ مشہورناموں پرکفایت کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث